

سوال

عمل با (2020ء)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سلف صحابین کے قول پر مطلقاً عمل جائز ہے؟ بشرط یہ کہ صحیح ہوں۔ (فتاویٰ: الدینہ: 61)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلوة والسلام علی رسول اللہ۔ آما بعد!

بارے میں کوئی خاص قاعدہ و قانون تو نہیں ہے لیکن اس کے لیے بعض شرطیں رکھی جاسکتی ہیں۔ مثلاً ایک مسئلہ میں صحابی کا قول موجود ہو جو کتاب اللہ کی کسی نص یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی فرمان کے مخالفت نہ ہو اور یہ قول یا فعل صحابہ کے درمیان مشہور ہو اور کسی صحابی کی طرف سے اس کے خلاف تو ایسے شخص کو ہم اس طرح جواب دیتے ہیں کہ بھائی تم صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کی نسبت کیا ہو؟ اور تمہاری علمی حیثیت اور قہمت اللہ کے رسول کے صحابی کے مقابلہ میں کیا ہے؟

اس لیے ہم پر واجب ہے کہ ہم اپنی آراء کے اندر بھی نرمی سے کام لیں اور ہم تکبر نہ کریں۔ اور ہمیں چاہیے کہ ہم سلف صحابین کے حقیقی طور پر پیروکار بنیں اور ان کے برابر چلیں اور ہم ان کی مخالفت نہ کریں۔ یا سوائے اس کے کہ جو کتاب و سنت سے ثابت ہو۔

ذما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

علم استدلال نقلیہ اور اصول فقہ کے مسائل صفحہ: 120

محدث فتویٰ